

ہماری رائے میں علم تفسیر اور مفسرین کا یہ پانچویں صدی ہجری تک کا جائزہ — جس میں بعد کے اکابر مفسرین اور ان کے کارناموں کا ذکر بہر حال نہیں کیا جاسکتا تھا — کچھ مخصوص مقاصد سے خالی نہیں جن میں سے ایک نہایت نمایاں مقصد فاضل مؤلف کے اپنے الفاظ میں یہ ہے "لیکن اس سے ہم ان خدشات کا تو اندازہ کر سکتے ہیں جو قرآن کی تفسیر کے متعلق روایات کی کثرت کو دیکھ کر علماء کے دل میں پیدا ہو گئے تھے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہمیں تفسیر کے معاملے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے اور یہ کہ قرآن مجید کے ہر باب علم کا فرض ہے کہ وہ اسے بہتر طریقے سے سمجھنے کے لیے ایک نئی کوشش کرے" (علم تفسیر اور مفسرین صفحہ ۱۸)

پاکستان کی نظریاتی بنیادیں | مصنف ڈاکٹر وحید قریشی - ناشر ایجوکیشنل ایسوسی ایشن ایمپوریم - تصویر ۶۲ چیمبر لین ڈولہا ہٹ
 بڑے سائز کے پونے تین سو صفحات - سفید کاغذ، کتابت ملباعت عمدہ -
 قیمت مجلد - ۱۵/- روپے -

ڈاکٹر وحید قریشی صاحب ہمارے ملک کے نہایت معروف اصحاب علم میں سے ہیں انہوں نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ پڑھنے پڑھانے میں گزارا ہے اور مفذور بھرنی نسل کی خدمت کی ہے۔ زیر نظر کتاب میں موصوف نے نوجوان نسل کو یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ پاکستان کو بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی تھی نیز اس کا قیام کن بنیادوں پر ممکن ہوا ہے؟ اور وہ بنیادیں کچھ لوگوں نے آج وضع کر لی ہیں یا علامہ اقبالؒ اور قائد اعظمؒ جیسی عظیم ہستیوں نے قوم کی ترجمانی کرتے ہوئے قیام پاکستان سے بھی بہت پہلے پیش کی تھیں؟ ان تمام سوالات کا جواب ڈاکٹر صاحب نے اپنی زیر تبصرہ تصنیف میں نہایت سنجیدہ و متین زبان میں مٹھوس دلائل کے ساتھ دیا ہے۔

"پاکستان کی فکری اور سماجی بنیادیں" — "نظریاتی بنیادیں اور اقبالؒ" — "نظریاتی بنیادیں اور قائد اعظمؒ"۔
 "نظریاتی بنیادیں اور قرارداد پاکستان" — "نظریاتی بنیادیں اور مشرقی پاکستان" — "نظریاتی بنیادیں اور بہار آئین"۔ کتاب کے مندرجات کے نمایاں موضوعات ہیں۔

ہماری رائے میں یہ کتاب اس قابل ہے کہ پاکستان کے ہر تعلیم یافتہ نوجوان کو اس کا مطالعہ کرنا

چاہیے۔